



## سوال

(637) مشیت زنی کی حرمت کی دلیل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشیت زنی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کتاب و سنت میں کوئی ایسی دلیل موجود ہے، جس سے معلوم ہو کہ یہ حرام ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشیت زنی حرام ہے کیونکہ یہ صحت کے لیے مضر ہے، علاوہ ازیں اس کے اور بھی بہت سے مفاسد ہیں۔ علماء نے سورۃ المؤمنون میں اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل فرمان سے، اس کی حرمت پر استدلال کیا ہے:

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ نَبِئُمُ الْعَادُونَ ۝ ... سورۃ المؤمنون

”اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔“

یعنی جو شخص اپنی بیوی یا کنیز کے علاوہ کسی اور طریقے کا طالب ہو تو وہ حد سے نکل جانے والوں میں سے ہے۔ شیخ محمد امین شنفیقٹی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر ”اضواء البیان“ اس آیت سے استدلال کیا ہے۔ بعض آثار میں ہے کہ ”کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جن کے ہاتھ حاملہ ہوں گے کیونکہ یہ لوگ اپنے آلات تناسل کے ساتھ کھیلنے لگیں۔“ اگر کسی نوجوان کو یہ خدشہ ہو کہ وہ زمانہ بیتلا ہو جانے کا تو اسے بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے اور ان علماء کا خیال ہے کہ اس سے شوت بالکل تو ختم نہیں ہوتی البتہ اس میں کچھ کمی آجاتی ہے۔ (جن علماء نے یہ بات کہی ہے ان کا یہ قول بالکل غلط اور کتاب و سنت کی نصوص کے منافی ہے۔ لہذا اس قول کی طرف التفات کرنا اور اس سے مشیت زنی کی اجازت کی دلیل لینا بہت بڑی جسارت اور نصوص کی مخالفت ہے۔ عبد الجبار، دار السلام، لاہور) لیکن اسے بھی حصول عفت کے لیے سب سے پہلے شادی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اگر اسے اس بات کی استطاعت نہ تو پھر روزہ رکھنا چاہیے، اس سے اس کی شہوت ختم ہو جائے گی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

ج 4 ص 484

محدث فتویٰ